Bachelor of Commerce (B.Com.) Part–I Semester I Examination

URDU

Compulsory (Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبرا۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجیے۔ 16

(۱) ماحولیاتی آلودگی — احتیاط اور تدابیر

(۲) مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت

(۳) معاشرے میں حسن اخلاق کی اہمیت

(۴) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (مزاحیہ)

سوال نمبر۲۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ 8

(۱) سرسید احمد خان

(۲) مرزا غالب

(۳) مولوی نذیر احمد

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) 8

(۱) اگلے زمانے کے لوگ بغیر امید کے زندگی کو نہایت ہی برا سمجھتے تھے۔ نقل ہے کہ خدا نے انسان کے پاس ایک صندوقچہ بھجوایا۔ جب اس کو کھولا تو اس میں سے ہر ایک قسم کی بلائیں اور مصیبتیں اور بیماریاں جو انسان کو ہوتی ہیں سب نکل پڑیں۔ امید بھی اس صندوقچے میں تھی وہ نہ نکلی بلکہ ڈھکنے میں چمٹ رہی اور صندوقچہ ہی میں بند ہوگئی تاکہ مصیبت کے وقت انسان کو تسلی دے۔

(۲) جو کچھ تم نے لکھا، یہ بے دردی ہے اور بدگمانی۔ معاذ اللہ تم سے اور آزردگی! مجھ کو اس پر ناز ہے کہ میں ہندوستان میں ایک دوست صادق الولا رکھتا ہوں۔ جس کا ہرگوپال نام اور تفتہ تخلص ہے۔ تم ایسی کون سی بات لکھو گے کہ موجب ملال ہو۔ رہا غماز کا کہنا، اس کو حال یہ ہے کہ میرا حقیقی بھائی گل ایک تھا وہ تیس برس دیوانہ رہ کر مر گیا! مثلاً وہ جیتا ہوتا اور ہوشیار ہوتا اور تمہاری برائی کہتا تو میں اس کو جھڑک دیتا۔

(۳) یہاں افیونیوں نے ان کی یہاں تک قدر کی کہ داستان سننے کو اپنی صحبتوں کا ایک عنصر اعظم قرار دے لیا۔ چند ہی روز میں لکھنؤ کے اندر اس کو اس قدر فروغ ہوگیا کہ کوئی دولت مند نہ تھا، جس کی سرکار میں کوئی داستان گو نہ مقرر ہو۔ سینکڑوں داستان گو پیدا ہوگئے سچ تو یہ ہے کہ ہمارے آج کل کے مقبول سے مقبول اسپیکروں میں سے ابھی تک کسی کو فصیح البیانی میں وہ درجہ نہیں نصیب ہو سکا ہے جو قادر الکلام داستان گوؤں کو حاصل تھا۔

(۴) کچھ سال پہلے ایک باوقار کلب آف روم نے مشاہدات کی بنا پر ایک رپورٹ میں بتایا کہ جس رفتاری سے اقتصادیات کی ترقی میں غیر معمولی اضافہ ہوتا رہے گا ساتھ ہی ساتھ کچے مال کے وسائل گھٹتے رہیں گے۔ جیسے جیسے وسائل گھٹتے جائیں گے ویسے ویسے ان وسائل کے حصول کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات آسمان سے باتیں کریں گے اور ماحول کو زہر آلود کرنے والے سائنسی اثرات شدت اختیار کرلیں گے اور ممکن ہے ۲۰۲۰ عیسوی تک انسانی آبادی کے ختم ہوجانے کے آثار نمایاں ہونے لگیں اور ساتھ ہی ساتھ زراعت جس کا دارومدار کھاد پر ہے، زوال کی حدوں میں داخل ہوجائے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے۔ (کوئی چار) 8

۱۔ جی میں کیا کیا ہے اپنے اے ہمدم
پر سخن تا بلب نہیں آتا

۲۔ اڑتی پھرے ہے خاک مری، کوئے یار میں
بارے اب اے ہوا، ہوس بال و پر گئی

۳۔ بیتابیوں سے چھپ نہ سکا ماجرائے دل
آخر حضور یار میں مذکور کردیا

۴۔ آہ کس ڈھپ سے روئیے کم کم
شوق حد سے زیادہ ہے ہم کو

۵۔ بک رہاں ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

۶۔ شادماں ہو کے ترے درد سے کہتا ہے یہ دل
ہے اذیت جو یہی چیز تو راحت کیا ہے

(ب) کلامِ میر کی امتیازی خصوصیات کی وضاحت کیجئے۔ 8

یا

حسرت موہانی کے مختصر سوانحی کوائف تحریر کرتے ہوئے ان کی شاعری کی خوبیاں مع مثالوں کے واضح کیجئے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 8

(۱) جاوید کے نام

(۲) دل حسیں ہے تو محبت بھی حسیں پیدا کر

(۳) شہنشاہ ہمایوں کا مقبرہ

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم نگار کے سوانح نیز ان کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات قلمبند کیجیے۔ 8

(۱) علامہ اقبال

(۲) جگر مرادآبادی

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین سطروں میں لکھیے۔ (کوئی آٹھ) 16

(۱) انسانی زندگی میں امید کے کوئی دو فائدے تحریر کیجیے۔

(۲) غالب نے مرزا تفتہ سے اپنی دوستی کا ثبوت کس طرح دیا؟

(۳) مصنف نے خان صاحب کی مدد کس طرح کی؟

(۴) مولانا شرر کا بڑا کارنامہ کیا تھا اور انھوں نے داستان کے کون سے چار فن قرار دیئے؟

(۵) سید آصف حسین عابدی نے کون سے بنیادی وسائل کے تیزی سے گھٹنے کی طرف اشارہ کیا ہے؟

(۶) میر تقی میرؔ کس سن میں اور کس شہر میں پیدا ہوئے تھے؟

(۷) غالبؔ نے اپنا تخلص کیوں تبدیل کیا؟

(۸) حسرت موہانی کا مکمل نام اور لقب تحریر کیجیے۔

(۹) علامہ اقبال بیٹے کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟

(۱۰) جگر مرادآبادی نے زندہ حقیقت کسے کہا ہے؟

(۱۱) غالب نے ہرگوپال تفتہ پر ناز کرتے ہوئے کیا کہا ہے؟

(۱۲) لکھنؤ کو فنونِ ادب کا گہوارہ کیوں کہا ہے؟

☆☆☆☆☆

835 835 835 835 835